137

آیات نمبر 11 تا 25 میں قصہ آدم ابلیس، جب ابلیس نے اولاد آدم کو دھمکی دی کہ وہ انہیں گمراہ کر دے گا اور ان میں سے اکثر لوگ اللہ کے شکر گزار نہ ہوں گے ۔ قریش کو تنبیہ کہ جس طرح شیطان نے آدم علیہ السلام کو دھوکہ دے کر جنت سے نکلوادیا تھا اسی طرح اب وہ تمہیں گمراہ کرنا چاہتا ہے

وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ لَمْ یَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ اور بلاشبہ ہم نے تم سب کو
پیدا کیا پھر ہم ہی نے تمہاری شکل و صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ
کرو، سو ان سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اور وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا
﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ اللہ نے اس سے پوچھا کہ جب میں
نے تجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا تھا تو پھر کس بات نے تجھے سجدہ کرنے سے روک دیا قَالَ
اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ابلیس نے کہا کہ میں آدم
سے بہتر ہوں کیونکہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ
مِنْهَا فَمَا یَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِیْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِیْنَ اللہ نے
فرمایا کہ یہاں سے نیچے اُتر، تجھے یہ حق حاصل نہیں کہ تو یہاں رہ کر تکبر کرے، لہٰذا باہر نکل
جا، یقیناً تو ذلیل و خوار لوگوں میں سے ہے ﴿۱۳﴾ قَالَ اَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ابلیس
نے کہا کہ مجھے اُس دن تک کے لئے مہلت دے جس دن مُردوں کو زندہ کرکے اٹھایا جائے
گا ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تجھے یہ مہلت دی جاتی ہے ﴿۱۵﴾
قَالَ فَبِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ ابلیس نے کہا کہ جس
طرح تو نے مجھے گمراہی میں مبتلا کیا ہے تو اب لازماً میں بھی تیری سیدھی راہ پر ان انسانوں

کی گھات میں بیٹھ جاؤں گا ۱۶ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ
عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ پھر میں ان کے
آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے ان کے پاس بہکانے کے لئے آؤں گا، تو
ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا ۱۷ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تو
یہاں سے ذلیل و مردود ہو کر نکل جا، بنی آدم میں سے جو کوئی تیری پیروی کرے گا تو جان
لے کہ میں ضرور تم سب سے دوزخ کو بھر دوں گا ۱۸ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ
الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ اور اے آدم! تم اور تمہاری بیوی دونوں اس جنت میں رہو اور جس جگہ سے
چاہو تم دونوں کھاؤ، مگر اس مخصوص درخت کے قریب بھی نہ جانا ورنہ تم نافرمان اور
گنہگاروں میں سے ہو جاؤ گے ۱۹ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ
عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ
تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں
وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی شرمگاہیں جو ایک دوسرے سے پوشیدہ تھیں ان پر ظاہر کر دے اور
کہنے لگا کہ تمہارے پروردگار نے تمہیں اس مخصوص درخت سے صرف اس لئے روکا ہے
کہ اس درخت کا پھل کھا کر کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا تم یہاں ہمیشہ رہنے والوں میں نہ
شامل ہو جاؤ ۲۰ وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ اور شیطان نے قسمیں کھا
کر ان سے کہا کہ میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں ۲۱ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ چنانچہ شیطان نے

ان دونوں کو دھوکا دے کر آہستہ آہستہ اپنی بات پر مائل کر ہی لیا فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ پھر جیسے ہی
انہوں نے اس درخت کو چکھا تو ان کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور وہ اپنے
جسموں کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ
تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ اُس وقت ان کے
رب نے انہیں پکارا کہ کیا میں تم دونوں کو اس درخت کے قریب جانے سے منع نہ کر چکا تھا
تھا اور میں نے تم سے یہ نہیں کہہ دیا تھا کہ بیشک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے ؟ ﴿۲۲﴾
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ان دونوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا،
اب اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم تباہ و برباد ہو جائیں گے ﴿۲۳﴾
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى
حِيْنٍ اللہ نے فرمایا کہ تم سب نیچے اتر جاؤ تم سب ایک دوسرے کے دشمن رہو گے اور
تمہارے لئے زمین میں ایک معیّن مدت تک ٹھکانا اور زندگی کا سامان کر دیا گیا ہے ﴿۲۴﴾ قَالَ
فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ اللہ نے یہ بھی فرمایا کہ تم زمین
ہی پر زندہ رہو گے اور زمین ہی پر مرو گے اور زمین ہی میں سے دوبارہ نکالے جاؤ گے ﴿۲۵﴾ ع

رکوع [۲]

[# 137]

In Verses 11 to 25 history of Adam and Satan has been described, when Satan threatened Adam's descendants that he would lead them astray, and most of them would be ungrateful to Allah. Quraish is warned that just as Satan deceived Adam and caused him to be expelled from Paradise, now he desires to lead them astray.

وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ⑪

Indeed, we created you, then We shaped you, and then We said to the angels, 'Bow down before Adam,' So they bowed down, except for Satan. He was not among those who bowed down.

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ

Allah said [to him], 'What prevented you from bowing [your face] down when I commanded you?'

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ

﴿۱۲﴾

Satan replied, 'I am better than him; You created me out of fire, and You created him from clay.'

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ

اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

Allah said, 'Descend from this [blessed place], for you have no right to be arrogant here. So, get out [from here]. indeed, you are among the disgraced.'

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾

Satan said, 'Grant me respite until the day they [who are his offspring] are all resurrected.'

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾

Allah Said: Indeed, you are of those given respite.

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾

Satan said, 'Because You have denounced me as astray, I will surely sit for them [in ambush] on Your straight path.

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ
اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ
﴿١٧﴾

Then I will come to them, from their front, and from behind them, and from their right, and from their left. And You shall not find most of them grateful.'

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾

Allah said, 'Get out of this [Paradise], disgraced and rejected. Whosoever follows you among them - I will surely fill Hell with all of you '.

وَ يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ
شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾

And O Adam! dwell, you, and your wife, in Paradise. And eat both of you from wherever you wish, but do not approach this [specific] tree, lest [both of] you be among the wrongdoers.

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ
سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ
اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾

Then Satan whispered to them both, to expose to them what had been hidden from them, of their private parts. He said, "Your Lord did not forbid you this tree except that you become angels or become of the immortal.

وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّیْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۲۱﴾

And Satan swore[by Allah] to them, "Indeed, I am to you from among the sincere advisors".

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ

So, he misled them with deception.

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ

Then, as soon as they tasted the tree, their private parts became exposed to them, and they began to fasten together the leaves of the Garden to cover themselves.

وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ
لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾

Whereupon, their Lord called out to them, 'Did I not forbid you from that tree and say to you that Satan is your clear enemy?'

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سكتة وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

They both said, 'Our Lord, we have wronged ourselves, and if You do not forgive us and have mercy upon us, we shall most surely be among the losers [of paradise].'

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾

Allah said, 'Descend [from here], being enemies to one another. And for you on the earth is a [suitable] place for settlement and provisions for a [predetermined] time.'

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع

رکوع [٢]

Allah also said, 'Therein you will live, and therein you will die, and from it you will be brought forth [for Judgment].'